بطور علاج دودھ پیتے بچے کو مکھی کا پر کھلانا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13259

تاریخ اجراء: 19 رجب المرجب 1445ھ / 31 جنوری 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ دودھ پیتے بچے کی پسلیاں چلتی ہوں تو اس کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ مکھی کو مار کر اس کے دونوں پروں کو ماں کے دودھ میں ملا کر بچے کو پلا دیا جائے۔ آپ سے یہ معلوم یہ کرنا ہے کہ شرعاً یہ علاج کرنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حشرات الارض کا کھانا حرام ہے اور حرام سے علاج کرنا، جائز نہیں اور نہ ہی حرام میں شفا رکھی گئی ہے، لہذا پوچھی گئی صورت میں بچے کو مکھی کے پر بطورِ علاج کھلانا، جائز نہیں۔ دودھ پیتا بچہ تو شرعاً مکلف نہیں، لہذا اُسے یہ حرام چیز دودھ میں ملا کر پلانے والا شخص ضرور گنہگار ہو گا۔

حشرات الارض کا کھانا حرام ہے۔ جیسا کہ الاختیار لتعلیل المختار میں ہے: "وکل ما لیس له دم سائل حرام إلا الجراد، **مثل الذباب** والزنابیر والعقارب" ترجمہ: ہر وہ جاندار جس میں بہتا خون نہیں، حرام ہے سوائے ٹڈی کے جیسے مکھی، بھڑ، بچھو۔ (الاختیار لتعلیل المختار، کتاب الذبائح، فصل ما یحل الخ، ج 05، ص 14، قاہرہ)

بہارِ شریعت میں ہے: "**حشرات الارض حرام ہیں** جیسے چوہا، چھپکلی، گرگٹ، گھونس، سانپ، بچھو، بر، مچھر، پسو، کھٹمل، **مکھی**، کلی، مینڈک وغیرہا۔" (بہار شریعت، ج 03، ص 324، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

حرام میں شفا نہیں۔ جیسا کہ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے: "ان اللہ لم یجعل شفاء کم فیما حرم علیکم" یعنی بے شک اللہ پاک نے ان چیزوں میں تمہاری شفاء نہیں رکھی جو اس نے تم پر حرام کی ہیں۔ (صحیح البخاري، کتاب الاشربة، ج 07، ص 110، دار طوق النجاۃ)

حرام چیز سے علاج ممنوع ہونے سے متعلق سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فتاوی عالمگیری کے حوالے سے ایک مقام پر نقل فرماتے ہیں:"تکرہ ألبان الأتان للمریض وغیرہ و کذلك لحومھا و **کذلك التداوی بکل حرام** کذافي فتاوی قاضي خان۔"یعنی گدھی کا دودھ اور گوشت، مرض وغیرہ کسی بھی حالت میں استعمال کرنا مکروہ وممنوع ہے، یونہی تمام حرام چیزوں سے علاج ممنوع ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج23، ص348-349، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی مصطفویہ میں ہے:"حرام میں شفاء نہیں۔" (فتاوی مصطفویہ، ص511، شبّیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net